سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۶واں پارہ

رسولِ مقبول حضرتِ پولوس کا حضرتِ تیمتیھس کو تبلیغی خطِ دوم

رکوع ۱

(۱) پولوس کی طرف سے جو اس زندگی کے وعدہ کے موافق جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہے رضاالہیٰ سے سیدنا عیسیٰ مسیح کا رسول ہوں۔
(۲) پیارے فرزند تیمتھیس کے نام ، مہربانی ، رحم اور اطمینان پروردگار اور ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

(۳) جس پروردگار کی عبادت میں صاف دل سے باپ دادا کے طور پر کرتا ہوں ان کا شکر ہے کہ اپنی دعاؤں میں بلا ناغہ تمہیں
یاد رکھتا ہوں۔ (۴) اور تمہارے آنسوؤں کو یاد کر کے رات دن تمہاری ملاقات کا مشتاق رہتا ہوں تا کہ خوشی سے بھر جاؤں۔ (۵) اور مجھے تمہارا
وہ بے ریا ایمان یاد دلایا گیا ہے جو پہلے تمہاری نانی لوئس اور تمہاری والدہ ماجدہ یونیکے رکھتی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی رکھتے ہو۔ (۶)
اسی سبب سے میں تمہیں یاد دلاتا ہوں کہ تم پروردگار کی اس نعمت کو چمکا دو جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تمہیں حاصل ہے۔ (۷) کیونکہ
پروردگار نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح عطا فرمائی ہے۔ (۸) پس ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح
کی شہادت دینے سے اور مجھ سے جو ان کا قیدی ہوں شرم نہ کرو بلکہ پروردگار کی قدرت کے موافق انجیل کی خاطر میرے ساتھ دکھ اٹھاؤ۔

(۹) جنھوں نے ہمیں نجات عطا فرمائی اور پاک بلاوے سے بلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اس مہربانی کے موافق جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہم پر ازل سے ہوئی۔(۱۰) مگر اب ہمارے منجی سیدنا عیسیٰ مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوا جنھوں نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اس خوشخبری کے وسیلے سے روشن کردیا۔(۱۱) جس کے لئے میں تبلیغ کرنے والا اور رسول اور استاد مقرر رہوا۔ (۱۲) اسی باعث سے میں یہ دکھ بھی اٹھاتا ہوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جس کا میں نے یقین کیا ہے اسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اس دن تک حفاظت کرسکتے ہیں۔(۱۳) جو صحیح باتیں تم نے مجھ سے سنیں اس ایمان اور محبت کے ساتھ جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہے ان کا خاکہ یاد رکھو۔(۱۴) روحِ پاک کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اس اچھی امانت کی حفاظت کرو۔

(۱۵) تم یہ جانتے ہو کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے پھر گئے۔جن میں سے فوگلس اور ہرمگنیس ہیں۔(۱۶) پروردگار انیسفرس کے گھرانے پر رحم کریں کیونکہ انہوں نے بہت دفعہ مجھے تازہ دم کیا اور میری قید سے شرمندہ نہ ہوئے۔(۱۷) بلکہ جب وہ روما میں آیا تو کوشش سے تلاش کرکے مجھ سے ملا۔(۱۸) (مولا اسے یہ بخشیں کہ اس دن اس پر مولا کا رحم ہو) اور اس نے افسس میں جو جو خدمتیں کیں تم انہیں خوب جانتے ہو۔

رکوع ۲

(۱)پس اے میرے فرزند! تم اس مہربانی سے جو سیدنا مسیح میں ہے مضبوط بنو۔(۲) اور جو باتیں تم نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں ان کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کرو جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔(۳) سیدنا عیسیٰ مسیح کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اٹھاؤ۔(۴) کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔(۵) دنگل میں مقابلہ کرنے والا بھی اگر اس نے باقاعدہ مقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔(۶) جو کسان

محنت کرتا ہے پیداوار کا حصہ پہلے اسی کو ملنا چاہیے۔ (۷)جو میں کہتا ہوں اس پر غور کرو کیونکہ پروردگار تمہیں سب باتوں کو سمجھا دیں گے۔(۸)سیدنا عیسیٰ مسیح کو یاد رکھو جو مردوں میں سے جی اٹھے ہیں اور حضرت داؤد کی آل سے ہیں۔ میری اس خوشخبری کے موافق (۹) جس کے لئے میں بدکار کی طرح دکھ اٹھاتا ہوں یہاں تک کہ قید ہوں مگر مولا کا کلام قید نہیں ۔(۱۰)اسی سبب سے میں برگزیدہ لوگوں کی خاطر سب کچھ سہتا ہوں تاکہ وہ بھی اس نجات کو جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہے ابدی بزرگی سمیت حاصل کریں۔(۱۱) یہ بات سچ ہے کہ جب ہم ان کے ساتھ مر گئے تو ان کے ساتھ جئیں گے بھی۔(۱۲) اگر ہم دکھ سہیں گے تو ان کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔ اگر ہم ان کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کریں گے۔(۱۳) اگر ہم بیوفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہیں گے کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتے۔

(۱۴) یہ باتیں انہیں یاد دلاؤ اور مولا کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے کچھ حاصل نہیں بلکہ سننے والے بگڑ جاتے ہیں۔(۱۵)اپنے آپ کو پروردگار کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کرو جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہو۔(۱۶)لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کرو کیونکہ ایسے شخص اور بھی بے دینی میں ترقی کریں گے۔(۱۷) اور ان کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ (ہمینس اور فلیتس ان ہی میں سے ہیں۔(۱۸) وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں۔(۱۹) تو بھی پروردگار کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے اور اس پر یہ مہر ہے کہ پروردگار اپنوں کو پہچانتے ہیں اور جو کوئی پرورگار کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔(۲۰) بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض عزت اور بعض ذلت کے لئے۔(۲۱) پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنے تیئں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور پارسا بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا۔(۲۲) جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ پروردگار سے دعا کرتے ہیں ان کے ساتھ نیکی اور ایمان اور محبت اور صلح کا طالب ہو۔(۲۳) لیکن بیوقوفی اور نادانی

کی حجتوں سے کنارہ کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ ان سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔(۲۴) اور مناسب نہیں کہ پروردگار کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرو اور تعلیم دینے کے لائق اور برُدبار ہو۔(۲۵) اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرو۔شاید پروردگار انہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔(۲۶) اور پروردگار کے بندہ کے ہاتھ سے رضا الہیٰ کے اسیر ہو کر ابلیس مردود کے پھندے سے چھوٹیں۔

رکوع ۳

(۱) لیکن یہ جان رکھو کہ اخیر زمانہ میں برُے دن آئیں گے۔(۲) کیونکہ آدمی خود غرض۔ زردوست، شیخی باز، مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، ناپاک، (۳) طبعی محبت سے خالی، سنگ دل، تہمت لگانے والے۔ بے ضبط، تند مزاج، نیکی کے دشمن، (۴) دغا باز، ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے۔ پروردگار کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔(۵) وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اس کے اثر کو قبول نہ کریں گے ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔(۶) ان ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور ان چھچھوری عورتوں کو قابو میں کرلیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور ہر طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ (۷) اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔(۸) اور جس طرح کہ ینیس اور یمبریس نے حضرت موسیٰ کی مخالفت کی تھی اسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں۔(۹) مگر اس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اس واسطے کہ ان کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہوجائے گی جیسے ان کی بھی ہو گئی تھی۔

آخری ہدایات

(۱۰) لیکن تم نے تعلیم ، چال چلن، ارادہ ، ایمان ، تحمل ، محبت ، صبر، ستائے جانے اور دکھ اٹھانے میں میری پیروی کی ۔ (۱۱) یعنی ایسے دکھوں میں جو انطاکیہ اور اکنیم اور لسترہ میں مجھ پر پڑے اور ، اور دکھوں میں بھی جو میں نے اٹھائے ہیں مگر مولا نے مجھے ان سب سے چھڑالیا۔(۱۲) بلکہ جتنے سیدنا مسیح عیسیٰ میں دین داری کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔(۱۳) اور بُرے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔(۱۴) مگر تم تو ان باتوں پر جو تم نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تمہیں دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہو کہ تم نے انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔(۱۵) اور تم بچپن سے ان پاک نوشتوں سے واقف ہو جو سیدنا عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں ۔(۱۶) ہر ایک صحیفہ جو پروردگار کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور سچائی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔(۱۷) تاکہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہوجائے۔

رکوع ۴

(۱) پروردگار اور سیدنا عیسیٰ مسیح کو جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کریں گے گواہ کرکے اور ان کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کریں تمہیں تاکید کرتا ہوں۔ (۲) کہ تم کلام کی تبلیغ کرو۔ وقت اور بے وقت مستعد رہو۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھادو اور ملامت اور نصیحت کرو۔(۳) کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ جو لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے مطابق بہت سے استاد بنالیں گے ۔(۴) اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہوں گے ۔(۵) مگر تم سب باتوں میں ہوشیار رہو۔ دکھ اٹھاؤ۔ بشارت کا کام انجام دو۔ اپنی خدمت کو پورا کرو۔ (۶) کیونکہ میں اب قربان ہورہا ہوں

اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا ہے۔ (۷) میں اچھی کشتی لڑچکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کرلیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ (۸) آئندہ کے لئے میرے واسطے سچائی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی مولا مجھے اس دن عطا فرمائیں گے اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کو بھی جو ان کے ظہور کے آرزومند ہوں۔

ذاتی کلمات

(۹) میرے پاس جلد آنے کی کوشش کرو۔ (۱۰) کیونکہ دیماس نے اس موجودہ جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تھسلنیکے کو چلا گیا اور کریسکینس گلتیہ کو اور طِطُس دلمتیہ کو۔ (۱۱) صرف لوقا میرے پاس ہے۔ مرقس کو ساتھ لے کر آجانا کیونکہ خدمت کے لئے وہ میرے کام کا ہے۔ (۱۲) تخکس کو میں نے افسس کو بھیج دیا ہے۔ (۱۳) جو چوغہ میں تروآس میں کرپس کے ہاں چھوڑ آیا ہوں جب تم آؤ تو وہ اور کتابیں خاص کر رق کے طومار لیتے آنا۔ (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت برائیاں کیں۔ مولا اسے اس کے کاموں کے موافق بدلہ دیں گے۔ (۱۵) اس سے تم بھی خبردار رہو کیونکہ اس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی۔ (۱۶) میری پہلی جواب دہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاش کہ انہیں اس کا حساب دینا نہ پڑے۔ (۱۷) مگر مولا میرے مددگار تھے اور انہوں نے مجھے طاقت عطا فرمائی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری تبلیغ ہو جائے اور سب مشرکین سن لیں اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا۔ (۱۸) پروردگار مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائیں گے اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچادیں گے۔ ان کی تمجید ابدلآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

تسلیمات

(۱۹) پرسکہ اور اکولہ سے اور انیسفرس کے خاندان سے سلام کہو۔(۲۰) اراستس کرنتھس میں رہا اور ترفمس کو میں نے میلیتس میں بیمار چھوڑا۔(۲۱) جاڑوں سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کرو۔ یوبولس اور پودینس اور لینس اور کلودیہ اور ، اور سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔

مولا تمہاری روح کے ساتھ رہیں۔ تم پر مہربانی ہوتی رہے۔